سیدوں کو صدقاتِ واجبہ کی رقم سے کوئی کاروبار کروانا

سوال -: سادات کرام کے لیے فطرہ، زکوٰۃ، (صدقاتِ واجبہ) حرام ہے۔ تو کیا سادات کرام کو صدقاتِ واجبہ کی رقم سے کوئی کاروبار کرواسکتے ہیں؟ شریعت کی روشنی میں واضح جواب عنایت فرمائیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جی ہاں سادات کرام کوز کوٰۃ فطرہ (صدقاتِ واجبہ) دینا جائز نہیں ہے۔

اب رہی سادات کرام کو صدقاتِ واجبہ کی رقم سے کوئی کاروبار کروادینے کی بات تو سب سے پہلے آپ یہ جان لیں کہ زکوٰۃ وفطرہ (صدقاتِ واجبہ) کی ادائیگی اسی وقت ہوگی جب اس مال کا کسی حقدار کو مالک بنایا جائے، اب یا تو آپ سادات کرام کو کاروبار کروانے کے لیے مال صدقاتِ واجبہ کا مالک بنائیں گے یا نہیں۔ اگر مالک بناتے ہیں تو ناجائز و حرام ہے۔ اگر مالک نہیں بناتے تو صدقاتِ واجبہ کی ادائیگی نہیں۔

تو حاصل یہ ہوا کہ آپ صدقاتِ واجبہ کا سادات کرام کو نہ تو مالک بنائیں اور نہ ہی ان کو اس مال سے کوئی کاروبار کروائیں، ہاں اگر کوئی سید غریب اور محتاج ہے تو صاحبِ حیثیت مال داروں پر لازم ہے کہ وہ سادات کرام کی امداد زکوٰۃ اور صدقات واجبہ کے علاوہ رقم سے کریں اور ان کو مصیبت اور تکلیف سے نجات دلائیں، یہ بڑا اجر و ثواب کا کام ہے اور یہ پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ محبت کی دلیل ہے۔

اور ان شاء اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کی قوی امید کی جاسکتی ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے "یہ صدقات (زکوٰۃ اور صدقاتِ واجبہ) لوگوں کے مالوں کا میل کچیل ہیں، اور بلاشبہ یہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے لئے اور آلِ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے لیے حلال نہیں ہے"۔

"ان هذه الصدقات انما هي اوساخ الناس، وانها لا تحل لمحمد، ولا لآل محمد" ۔(صحیح مسلم شریف جلد2/ صفحہ 754)

("قوله: وبني هاشم ومواليهم) اي لا يجوز الدفع لهم؛ لحديث البخاري: "نحن اهل بيت لا تحل لنا الصدقة"، ولحديث ابي داود: "مولى القوم من أنفسهم، وانا لا تحل لنا الصدقة"۔ (البحر الرائق شرح کنز الدقائق جلد 2/ صفحہ 265)

واللہ ورسولہ اعلم بالصواب

کتبہ

محمد عمران کاظم مصباحی المداری مرادآبادی

خادم -: الجامعۃ العربیہ سید العلوم بدیعیہ مداریہ محلہ اسلام نگر بہیڑی ضلع بریلی اترپردیش الہند

18/ جنوری 2022 . عیسوی مطابق 14 / جمادی الآخر 1443 ہجری بروز منگل۔

الجواب صحیح والمجیب نجیح

فقط سید نثار حسین جعفری المداری نادر مصباحی مکن پور شریف کان پور نگر یوپی الہند

خادم الافتاء: الجامعۃ العربیہ سید العلوم بدیعیہ مداریہ محلہ اسلام نگر بہیڑی ضلع بریلی اترپردیش الہند۔

اس فتوی کو اور دیگر تمام مداریہ دارالافتاء سے شائع ہونے والے فتووں کو MADAARIMEDIA.COM پر پڑھ سکتے ہیں اور ڈاؤنلوڈ کر سکتے ہیں

Madaarimedia.Com